"حج اور عمرہ مختصر میں"

(1) سب سے پہلے عمرہ کرنا - ایئرپورٹ میں ہی احرام پہننا

(2) جہاز میں جب میقات میں پہنچ جائیں گے تو دل میں نیت کرنا اور یہ دعا ضروری پڑھنا۔

اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ عُمْرَۃً

(3) نیت کے بعد تلبیہ شروع کرنا

لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لاَ شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لاَ شَرِيكَ لَكَ

(4) اور جب مکہ پہنچے تو تلبیہ بند کرنا

(5) پھر طواف کرنے کے لیے نکلنا

(6) طواف کے لیے پہلے وضو کرنا

(7) حجر اسود کو دائیں ہاتھ سے اشارہ کر کے **بسم اللہ، اللہ اکبر** پڑھ کر ایسے ہی ساتھ بار طواف کرنا۔

طواف کے دوران کوئی بھی دعا پڑھنا۔ خاص کر ربنا اتنانیا ۔۔۔

طواف کے دوران گفتگو جائز نہیں البتہ اگر ضرورت ہو تو کی جاسکتی ہے۔

طواف کے پہلے تین چکروں میں تھوڑا سا تیز چلے اور باقی چار چکروں میں ارام سے چلے۔

(8) طواف کے بعد مقام ابراہیم کے پاس دو رکعت نماز ادا کرے۔

(9) فرزمزم پیے اور سر پر بھی ڈالے۔ اور خوب دعا کرنا،

(10) پھر اور ایک بار حجر اسود کا استسلام کرے یعنی ہاتھ سے اشارہ دکھا کر بسم اللہ اللہ اکبر پڑھے۔

(11) پھر سعی کرنا۔

صفا سے سعی شروع کرنا اور جو سبز نشان ہوگا مرد حضرات وہاں پہ تھوڑا تیز چلے گئے اور دوران سعی جو بھی دعا یاد ہو وہ پڑھے۔

صرف ساتھ چکر لگانا

(12) پھر سر کے بال منڈوانا۔ پھر احرام اتار کر عام لباس پہننا۔

حج

(1) اٹھ ذلحجہ کو مکہ میں اپنی قیام گاہ سے احرام باندھنا -

(2) احرام باندھنے سے پہلے غسل کرنا اور اپنے جسم پر خوشبو لگانا۔

پھر حج کی نیت دل میں کرنا اور زبان سے بھی یہ دعا پڑھنا اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ حَجًّا

3) پھر بلند اواز میں **تلبیہ** شروع کرنا،

4) پھر منی پہنچ کر ساری نمازیں قصر کے ساتھ ادا کرنا۔

5) نو ذالحجہ طلوع افتاب کے بعد تلبیہ کہہ کر منی سے عرفات کے لیے روانہ ہونا۔

راستے میں ظہر اور عصر ایک اذان اور دو اقامت کے قصر کے ساتھ ادا کرنا پھر اس کے بعد عرفات میں داخل ہو۔

6) عرفات میں جبل رحمت کے دامن میں یا کسی بھی جگہ کھڑے ہو کر قبلہ رخ ہو کر ہاتھ بلند کر کے دعا مانگنا

7) پھر غروب افتاب کے بعد مغرب کی نماز ادا کیے بغیر مزدلفہ کے لیے روانہ ہو جائے

عرفات سے وضو کر کے ہی نکلے اگر ادھی رات تک مزدلفہ نہ پہنچے تو مغرب اور عشاء راستے میں ہی پڑے

اگر مزدلفہ پہنچے تو مزدلفہ میں مغرب اور عشاء جمع کرے۔

رات میں ارام کرے اور صبح فجر اذان کے بعد نماز جلدی ادا کرے۔ اور خوب دعائیں مانگیں۔

8) پھر طلوع افتاب سے قبل منہ کی طرف روانہ ہو جائے۔

9) مزدلفہ سے روانہ ہو کر اپنے ساتھ کنکریاں اٹھائے۔

10 ذالحجہ کو چار کام کرنے ضروری ہے

پہلا رمی دوسرا قربانی تیسرا بال کاٹنا چوتھا طواف اضافی اور سعی کرنا

11) طلوع افتاب کے بعد بڑے جمرہ کو سات بار اللہ اکبر کہہ کے کنکریاں مارے۔ (طلوع افتاب سے دوپہر تک کنکریا مارنا جائز ہے) ۔قربانی کرنا - پھر سر کے بال کٹوانا

12) (طواف اضافی گیارویں دن بھی کر سکتے ہیں) کرے مقام ابراہیم کے بعد دو رکعت نماز پڑھے اپ زمزم پیے اور سعی کرے پھر مکہ مکرمہ سے منی واپس ائے۔ 11 12 13 منی میں ہی گزارنا اور ظہر نماز کے بعد کنکریاں مارے تینوں دن کنکریا مارنا اور خوب دعا کرنا۔ پہلے اور دوسرے رمی کے بعد دعا کرنا تیسرے کے بعد دعا نہیں کرنا.

13) آخر میں طواف کرنا. اگر کوئی حاجی مکہ سے نکل جائے جدا جائے تو وہ پہلے طواف ادا کرے پھر جدا جائے تو پھر گھر نکلنے سے پہلے اور طواف ودا کرے تو اس کے ساتھ حج اپ کا مکمل ہوا اللہ اپ کا حج قبول فرمائے.

Prepared and Collected by

Amir Amin Lone

CEO: Academy Of Quran (www.aoquran.in)